نوٹس قدوری

Muhammad Rashid Hanif
0347-6660494

① نکاح کا لغوی اور اصطلاحی معنیٰ نیز نکاح کا رکن کیا ہے اور کن کن الفاظ سے نکاح منعقد ہو جائے گا اور کن سے نہیں؟

لغوی معنیٰ: ملانا۔

اصطلاحی معنیٰ:

(نکاح ایجاب و قبول سے منعقد ہو جاتا ہے دو ایسے لفظوں کے ساتھ جن کو صیغہ ماضی سے تعبیر کیا ہو یا ایک کو ماضی اور دوسرے کو مستقبل سے تعبیر کیا ہو۔)

نکاح ایسا عقد ہے جس کے ذریعے مرد عورت سے ملک متعہ کا فائدہ اٹھاتا ہے:

نکاح کے رکن:

نکاح کے دو رکن ہیں:

(i) ایجاب (ii) قبول:

وہ الفاظ جن سے نکاح منعقد نہیں ہوتا ہے!

لفظ اجارہ - اباحت - إحلال - إعارہ - لفظ وصیت

وہ الفاظ جن سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔

نکاح: تزوج - ھبہ تملیک صدقہ بیع

② نکاح میں گواہی کی کیا حیثیت ہے نیز گواہوں کی کیا کیا صفات ہونی ضروری ہیں؟:

حیثیت:

نکاح میں گواہی شرط ہے:

صفات:

آزاد ہونا عاقل ہونا بالغ ہونا مسلمان

③ محرمات فی النکاح کون کون سی ہیں دلائل سے وضاحت کریں:

https://archive.org/details/@madni_library

(i) : اپنی ماں اور دادی چاہے مردوں کی طرف سے ہو یا عورتوں کی طرف سے ہو نکاح کرنا جائز نہیں

دلیل :

لقولہ تعالیٰ حرمت علیکم امہاتکم وبناتکم ان کی حرمت اجماع سے ثابت ہے

(ii) اپنی بیٹی اور نہ ہی اپنے بیٹے کی بیٹی سے شادی کرے گا

دلیل :

اجماع کی وجہ سے

(iii) اپنی بہن اور نہ ہی اپنی بہن کی بیٹی اور نہ ہی اپنے بھائی کی بیٹی اور نہ ہی اپنی پھوپھی اور نہ ہی اپنی خالہ سے شادی کرے گا

دلیل :

حرمت علیکم امہاتکم وبناتکم واخوتکم وعمتکم وخلتکم وبنت الاخ وبنت الاخت .

(iv) متفرقات خالہ اور پھوپھی اور بھائی کی بیٹی کیونکہ نام کی بہت سی کو عام ہے .

(v) اور اپنی بیوی کی ماں سے بھی شادی نہیں کرے گا چاہے اس کی بیٹی سے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو .

دلیل :

لقولہ تعالیٰ امہات نسائکم .

(vi) اپنی بیوی کی بیٹی سے بھی نکاح نہیں کر سکتا وہ جس سے دخول کیا ہو

دلیل :

نص سے ثابت ہے .

https://archive.org/details/@madni_library

(vii) اپنے باپ کی دوسری بیوی اور دادا کی دوسری بیوی سے شادی نہیں کر سکتا:

ولا تنكحوا ما نكح اٰباؤكم

(viii): نہ اپنے بیٹے کی بہو اور نہ ہی اپنے بیٹے کی اولاد کی بہوؤں سے شادی کر سکتا ہے

دلیل:

ابنائكم الذين من اصلابكم

(ix): اور نہ ہی اپنی رضاعی ماں سے اور نہ بہن سے شادی کر سکتا ہے

دلیل:

وامهاتكم اللاتی ارضعنكم واخواتكم من الرضاعة:

x) دو بہنوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا

دلیل:

وان تجمعوا بين الاختين:

4) زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہوگی یا نہیں مس اور نظر سے کیا حکم ہے اس میں دلائل کے ساتھ اختلاف بھی واضح کریں۔

= زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہو جائے گی اور امام شافعی فرماتے ہیں زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوگی

امام شافعی کی دلیل:

امام شافعی فرماتے ہیں حرمت مصاہرہ ایک نعمت ہے لہذا زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوگی:

https://archive.org/details/@madni_library

ہماری دلیل:

وطی جزئیت کا سبب ہے بیٹے کے واسطے کے ساتھ یہاں تک کہ زوجین میں ہر ایک کی طرف مضاف ہوگا اور جزئیت سے نفع اٹھانا حرام ہے مگر ضرورت کی جگہ اور وطی عزت والی چیز ہے اس حیثیت سے کہ وہ بیٹے کا سبب ہے نہ کہ زنا کا سبب ہے

مس و نظر:

مس و نظر سے بھی حرمت مصاہرہ ثابت ہو جائے گی امام شافعی فرماتے ہیں مس و نظر سے بھی حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی:

امام شافعی کی دلیل:

مس و نظر دخول کے معنی میں نہیں ہے اسی وجہ سے ان دونوں کے ساتھ متعلق نہیں ہوگا دونوں کا فاسد ہونا وغیرہ۔

ہماری دلیل:

مس و نظر یہ دونوں وطی کی طرف لے جانے والے ہیں احتیاط کی جگہ میں لہذا اس سے حرمت مصاہرہ ثابت ہو جائے گی۔

ق) عاقلہ بالغہ کے نکاح کا حکم بالتفصیل لکھیے نیز ولی جبر کر سکتا ہے یا نہیں:

عاقلہ بالغہ کا نکاح اس کی رضا کے ساتھ منعقد ہو جائے گا اگرچہ ولی اس پر عقد نہ کرے برابر ہے کہ وہ باکرہ ہو یا ثیبہ شیخین کے نزدیک ظاہر روایت میں اور

https://archive.org/details/@madni_library

کی اجازت

ابو یوسف سے یہ بھی روایت ہے کہ نکاح منعقد نہیں ہوگا مگر ولی کے ساتھ: امام محمد کے نزدیک منعقد ہو جائے گا مگر موقوف رہے گا امام مالک اور امام شافعی نے کہا عورت کا اصلاً نکاح منعقد نہیں ہوگا

=> دلیل:

کیونکہ نکاح سے کئی مقاصد مراد ہوتے ہیں۔ اور ان کو عورتوں کی طرف سپرد کرنا ان مقاصد کے اندر خلل ڈالتا ہے مگر امام محمد فرماتے ہیں یہ خلل اٹھ جائے گا ولی کی اجازت کے ساتھ اور جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ عورت خالص اپنے حق میں تصرف کر سکتی ہے۔ وہ اصل میں سے ہو گی اس کے عاقل اور ممیز ہونے کی وجہ سے اسی وجہ سے عورت کے لیے تصرف بالمال ثابت ہو گیا تو عورت کے لئے شادی کرنے کا اختیار بھی ثابت ہو گیا اور ولی سے شادی کروانا طلب کیا جائے گا تاکہ وہ منسوب نہ ہو بے حیائی کی طرف پھر ظاہر الروایۃ میں کفو اور غیر کفو میں کوئی فرق نہیں لیکن ولی غیر کفو میں اعتراض کر سکتا ہے۔

=> اور ولی پر باکرہ بالغہ پر جبر کرنا جائز نہیں ہے بر خلاف امام شافعی کے کہ ان کے نزدیک صغیرہ کا اعتبار ہے اور یہ اسی وجہ سے ہے کہ وہ نکاح کے معاملے میں انجان ہے۔

6) پردہ بکارت کن کن چیزوں سے زائل ہو سکتا ہے اور اس عورت کا کیا حکم ہے؟

پردہ بکارت درج ذیل چیزوں کے ساتھ زائل ہو جاتا ہے (i) کودنے سے (ii) حیض (iii) زخم (iv) شادی نہ ہونا

https://archive.org/details/@madni_library

شفارکا حکم لکھیں۔

بھی زیادہ دیر کنواری بیٹھے رہنے کی وجہ سے
حکم: ان سب عورتوں کا حکم باکرہ جیسا ہے کیونکہ ان کو جو
ملنے والا ہے وہ پہلا ہے اور وہ عدم ممارست کی وجہ سے (ان کا جماع کرنا)
ہے

۴ کن کن چیزوں میں کفو کا اعتبار ہوگا اور اس کا شرعی
حکم بیان کریں:

=> کفو میں درج ذیل چیزوں کا اعتبار ہوگا
① نسب ② دیانت (دین دار ہونا) ③ پیشے ④ مال

نسب:
کیوں کہ اس کے ساتھ بھی فخر ہوتا ہے۔

دلیل:
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (فقریش بعضہم
اکفاء لبعض والعرب بعضہم اکفاء لبعض)
قریش بعضہم اکفاء لبعض لبطن ببطن والعرب بعضہم
اکفاء لبعض قبیلۃ لقبیلۃ والموالی بعضہم اکفاء لبعض
رجل برجل

دین:
دین سے مراد دیانت ہے اور اس میں
اختلاف ہے امام اعظم اور ابو یوسف فرماتے ہیں اس
کا اعتبار ہوگا کیونکہ دیانت زیادہ فخر والی چیز ہے
اور عورت کو شوہر کے فسق کی وجہ سے عار دلائی جائے گی
اور امام محمد نے فرمایا اس کا اعتبار نہیں ہوگا کیونکہ وہ
امور آخرت میں سے ہے پس اس پر دنیا کے احکام
مرتب نہیں ہوں گے مگر تالیاں بجائی جاتی ہوں یا مذاق کیا جاتا ہو۔

https://archive.org/details/@madni_library

پیشہ:

پیشہ کا بھی اعتبار کیا جائے گا یہ ابو یوسف اور محمد کے نزدیک ہے اور ابو حنیفہ سے دو روایتیں ہیں اور ابو یوسف سے بھی روایت ہے کہ اس کا اعتبار نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ گھٹیا پیشہ ہو جیسے کہ حجام - جولا اور چمڑا رنگنے والا۔

مال:

مال کا بھی اعتبار ہوگا اور وہ یہ کہ وہ مہر اور نفقے کا مالک ہو اگر وہ ان دونوں کا یا ایک کا مالک نہ ہو تو کفو ثابت نہیں ہوگا
اس لیے کہ مہر بضع کا بدلہ ہے اور نفقہ ازدواجی رشتے کو قائم رکھنے کے لیے ہے۔

8) مہر کی مقدار کتنی ہے اور اس میں اختلاف بھی بیان کریں اور اگر مہر ذکر نہ کیا گیا ہو تو نکاح کا کیا حکم ہے۔

مقدار:

مہر کی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور زیادہ سے زیادہ جتنا وہ چاہے۔
امام شافعی فرماتے ہیں جو بیع میں ثمن بننے کی صلاحیت رکھتا ہے وہ اسی طرح عورت کے لیے مہر بننے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ وہ مہر عورت کا حق ہے تو مہر عورت کو سپرد کیا جائے گا تو امام شافعی کے نزدیک مہر ایک درہم بھی ہو سکتا ہے یعنی دس درہم سے کم بھی ہو سکتا ہے۔

https://archive.org/details/@madni_library

امام اعظم کے نزدیک دس درہم سے مہر کم نہیں ہوگا

(1) حضور نے فرمایا۔ ولا مھر اقل من عشرۃ

(2) کیونکہ مہر شرع کا حق ہے واجب ہے محل کے شرف کو ظاہر کرنے کے لیے پس اس کو ایسے مال کے ساتھ مقرر کیا جائے گا جو عزت دار ہے اور وہ دس درہم ہے

(3) نصاب سرقہ پر استدلال کرتے ہوئے دس درہم دیا جائے گا:

=> مہر ذکر نہ کیا ہو تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے۔

کیونکہ نکاح لغوی طور پر ملنا اور ملانا ہے پس وہ زوجین سے مکمل ہو جاتا ہے پھر مہر شرعی طور پر واجب ہے محل کے شرف کو ظاہر کرنے کے لیے پس مہر کو ذکر کرنے کی طرف حاجت نہ ہوگی نکاح کے صحیح ہونے کی وجہ سے۔

(9) اگر دخول سے پہلے طلاق ہو گئی تو مہر کتنا ہوگا نیز مہر دس درہم سے زائد ہو تو کتنا ہوگا اور اگر اس صورت میں خلوت اور دخول سے پہلے طلاق ہو گئی تو کیا حکم ہے۔

اگر دخول سے پہلے طلاق ہو گئی تو اس کی دو صورتیں ہیں

(1) اگر مہر مقرر کیا تھا تو اس کا نصف دیا جائے گا

(2) اگر مہر مقرر نہیں کیا تھا تو مہر مثلی کا نصف یعنی متعہ دیا جائے گا

دلیل:

بقولہ تعالیٰ: وان طلقتموھن من قبل ان تمسوھن وقد فرضتم لھن فریضۃ فنصف ما فرضتم:

https://archive.org/details/@madni_library

(۹)

اگر مہر دس درہم سے زائد تھا تو اگر عورت سے دخول کیا یا فوت ہو گئی تو اس پر جتنا زیادہ مقرر کیا اتنا ہی ہوگا اور اگر خلوت اور دخول سے پہلے طلاق ہو گئی تو نصف مسمی ہوگا اس کی دلیل وہی ہے جو پہلے بیان کر دی :

س ۱۵ : اگر عقد کے بعد مہر میں کمی یا زیادتی کی گئی تو مہر کا کیا حکم ہے؟

(۱) اگر عقد کے بعد مہر میں زیادتی کی گئی تو زیادتی لازم ہو جائے گی برخلاف امام زفر کے اور جب زیادتی صحیح ہو جائے تو وہ دخول سے پہلے طلاق دینے سے ساقط ہو جائے گی

(۲) اگر کمی کی عقد کے بعد تو کمی صحیح ہو جائے گی کیوں کہ مہر عورت کا حق ہے اور کمی اس کو نکاح کے باقی ہونے کی صورت میں مل جائے گی :

۱۱) خلوت صحیحہ کی تعریف لکھیں اور خلوت صحیحہ کن کن صورتوں میں ہوگی اور کن کن صورتوں میں نہیں ہوگی نیز اس کے بعد مہر کا حکم کیا ہوگا؟

تعریف :

مرد کو اپنی بیوی سے وطی کرنے میں کوئی شرعی چیز مانع نہ ہو۔

اس کا حکم :

اگر اس کا مہر مقرر تھا تو نصف دیا جائے گا اگر مقرر نہیں تھا تو متعہ دیا جائے گا :

https://archive.org/details/@madni_library

خلوت صحیحہ جن جن صورتوں میں نہیں ہوگی:
اگر دونوں میں ایک مریض ہو، یا رمضان میں روزے دار ہو یا حج فرض ہو یا نفلی احرام والا ہو یا عمرہ والا ہو یا عورت حائضہ ہو
مرض اس وجہ سے ہے کہ یہ وطی کرنے سے مانع ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا مرض نہیں ہے کہ سکڑ جانا اور انتشار نہ ہونا اور رمضان میں روزے کا ہونا کیونکہ وطی کرنے سے قضا اور کفارہ لازم آئے گا۔ اور حج سے دم لازم آئے گا اور حج فاسد بھی ہو جائے گا اور قضا بھی ضروری ہوگی اور حیض طبعی اور شرعی طور پر مانع ہے۔
خلوت صحیحہ جن صورتوں میں ہوگی:
اگر ان میں سے ایک نفلی روزے والا یا والی ہو تو خلوت صحیحہ ہو جائے گی کیونکہ مرد کے لئے مباح تھا بغیر عذر کے افطار کرنا:

(12) مہر مثلی کیا ہوتا ہے اور مہر مثلی میں کن عورتوں کا اعتبار ہوگا اور کن چیزوں کا اعتبار ہوگا اور کن کا نہیں:
تعریف:
مہر مسمی نہ ہونے کی صورت میں اس عورت کو اس کی ہم مثل عورتوں کے برابر مہر دینا مہر مثلی کہلاتا ہے۔

جن عورتوں کا اعتبار ہوگا:

https://archive.org/details/@madni_library

اس کی بہنیں اس کی پھوپھیاں اور اس کے چچا کی بیٹیاں
ابن مسعود کا قول عورت کے لئے اس جیسی ہم
مثل عورتوں کا مہر ہوگا نہ ہی اس سے کم ہوگی نہ ہی
زیادتی اور وہ باپ کی طرف سے رشتہ دار ہیں۔
کیونکہ انسان اپنے باپ کی قوم کی جنس سے ہوتا ہے۔

جن چیزوں کا اعتبار ہوگا:
عمر۔ خوبصورتی۔ مال۔ عقل
دین۔ شہر۔ زمانہ: باکرہ اور ثیبہ
کیونکہ مہر مثلی ان اوصاف کے مختلف ہونے سے
مختلف ہو جاتا ہے اور اسی طرح گھر اور زمانے
کے مختلف ہونے کی وجہ سے بھی مختلف ہو جاتا ہے
باکرہ اور ثیبہ کا بھی اعتبار ہوگا کیونکہ اس سے بھی
مختلف ہو جاتا ہے
جن چیزوں کا اعتبار ہوگا:
مال اور اس کی حالت ہے جبکہ
اسی عورت کے قبیلے سے نہ ہو۔

13) : الطلاق علی ثلٰثۃ اوجہ حسن واحسن وبدعی
طلاق کی تین اقسام مثالیں حکم اور تعریفات واضح کریں:

احسن:
شوہر اپنی بیوی کو ایسے طہر میں جس میں جماع نہ کیا
ہو ایک طلاق رجعی دے کر چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی

https://archive.org/details/@madni_library

عدت گزر جائے:

حکم:

نکاح کرے گا:

مثال:

جیسے زید نے ہندہ کو ایسے طہر میں ایک طلاق دی جس میں اس نے جماع نہیں کیا حتی یہاں تک کہ ہندہ کی عدت گزر گئی:

حسن:

وہ طلاق سنت ہے وہ یہ کہ مدخولہ کو تین طہر میں میں 3 طلاقیں دے

حکم:

عورت مغلظہ ہو جائے گی اور حلالہ کرنا ہوگا

مثال:

جیسے زید نے ہندہ کو طہر میں طلاق دی پھر اس پر حیض کے ایام آئے اس کے بعد طہر کے ایام آئے تو اس نے اس میں ایک اور طلاق دے دی پھر حیض کے ایام آئے اور اس کے بعد طہر کے ایام آئے تو اس میں زید نے پھر ایک اور طلاق دے دی:

بدعت:

وہ یہ کہ شوہر ایک ہی کلمے سے یا ایک ہی طہر میں 3 طلاقیں دے دے

حکم:

https://archive.org/details/@madni_library

وہ مغلظہ ہو جائے گی حلالہ کرنا ہوگا۔

مثال:

جیسے زید نے اپنی بیوی کو کہا تجھے تین طلاقیں۔

(14) طلاق بدعت کی تعریف حکم اختلافات مع دلائل ہدایہ کی روشنی میں واضح کریں:

وہ یہ کہ شوہر اپنی بیوی کو ایک ہی کلمے سے یا ایک ہی طہر میں 3 طلاقیں دے دے تو 3 طلاقیں واقع ہو جائیں گی البتہ وہ شوہر گناہ گار ہوگا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہر طرح کی طلاق مباح ہے اس لئے کہ وہ ایک شرعی تصرف ہے یہاں تک کہ اس سے ایک حکم مستفاد ہوتا ہے اور مشروعیت ممانعت کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی بر خلاف حیض میں طلاق دینے کے اس لئے کہ عورت پر محرم ہے طویل عدت نہ کہ نکاح

ہماری دلیل:

طلاق میں اصلاً ممانعت ہے اس لئے کہ اس میں نکاح کو ختم کرنا ہے جس سے دینی اور دنیاوی مصلحتیں وابستہ ہیں اور اباحت حاجت خلاصی کے پیش نظر ہے اور ایک ساتھ 3 طلاقیں دینے کی حاجت نہیں ہے جب کہ دلیل حاجت کو دیکھنا ہوتا ہے:

https://archive.org/details/@madni_library

اور بذات خود حاجت باقی ہے اس لئے کہ اس پہ دلیل
کو مشہور کرنا بھی ممکن ہے اور طلاق کی مشروعیت
اس حیثیت سے کہ یہ رق کا ازالہ ہے
اور غرض پائے جانے والے معنی کی وجہ سے ممانعت
کے منافی نہیں ہے۔
اور اسی طرح ایک کے بعد دو طلاقیں بھی بدعت ہیں۔
اس دلیل کی وجہ سے جو ہم نے بیان کی۔

15) : کس کی طلاق واقع ہو گی اور کس کی نہیں؟:
اگر عاقل و بالغ شوہر طلاق دے تو کسی شک و شبہ
کے بغیر اس کی طلاق واقع ہو جائے گی، لیکن اگر کوئی
بچہ یا پاگل یا سویا ہوا شخص طلاق دے تو طلاق واقع
نہیں ہو گی
حدیث پاک میں ہے کہ اللہ کے نبی نے شوہر کی
طرف سے دی جانے والی طلاق کو جائز قرار دے کر
بچے اور پاگل کی طلاق کا استثناء کیا ہے اور یوں
فرمایا ہے کہ ان کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی:

16) الطلاق علی ضربین صریح وکنایہ:
طلاق صریح وکنایہ کی تعریف الفاظ حکم اور مثال تحریر
کریں:
صریح کی تعریف:
صریح الفاظ سے طلاق دینا طلاق
صریح کہلاتا ہے جیسے کسی نے کہا انتِ طالق و مطلقۃ

https://archive.org/details/@madni_library

15

وطلقتك
حکم:
عدت کے اندر رجوع عدت کے بعد نکاح ۔
الفاظ:
انت طالق و مطلقة وطلقتك ۔

طلاق کنایہ:
مرد اپنی بیوی کو الفاظ کنایہ سے طلاق دے
جیسے رقبتك طالق ۔
حکم:
نکاح ۔
الفاظ:
رقبتك طالق ۔ عنقك طالق ۔ راسك طالق
روحك طالق ۔ بدنك طالق ۔ جسدك طالق ۔ فرجك
طالق و جهك طالق ۔

17) وہ تین الفاظ جن سے طلاق رجعی واقع ہوتی ہے۔
وہ اور ان کی وجہ بیان کریں:
وہ 3 الفاظ ہیں ۔
(i) اعتدی (ii) استبرئی رحمك (iii) انت واحد ۔
اعتدی اس میں 2 احتمال ہیں
① یہ کہ تو اپنی عدت شمار کر
② یہ کہ اللہ کی نعمتوں کو شمار کر ۔
اگر پہلا مراد لی جائے تو طلاق واقع ہو جائے گی ۔

https://archive.org/details/@madni_library

(2) استبرئی رحمک:

اس میں بھی دو احتمال ہیں:

(1): یہ اعتدی کے معنی میں ہے۔

(2) یہ کہ تو اپنے رحم کو صاف کر تا کہ تجھے طلاق دی جا سکے

اگر پہلا مراد ہیں گے تو طلاق واقع ہو جائے گی

(3) انت واحدۃ

اس میں بھی 2 احتمال ہیں:

(1) = واحدۃ ایک صفت ہے اس کا موصوف مصدر ہے جو کہ محذوف ہے

(2) یہ کہ تو اپنی قوم سے اکیلی ہے۔

پہلی صورت میں طلاق ہو جائے گی:

18): واذا طلق الرجل امرأته تطلیقة رجعیة او تطلیقتین فله ان یراجعها فی عدتها رضیت بذالک اولم ترض.

ع رجعت کا لغوی و اصطلاحی معنی رجعت قولی اور فعلی کی تعریف حکم اور اختلاف مع دلائل لکھیں:

لغوی تعریف:

واپس آنا

اصطلاحی:

ملک نکاح کا بقاء لغا

رجعت قولی:

میں نے تجھ سے رجوع کیا یا اس نے اپنی بیوی سے رجوع کیا:

https://archive.org/details/@madni_library

رجعت فعلی: (شہوت سے)
وطی کرے چھو لے، بوسہ لے لے
یا اس کی فرج کی طرف شہوت کے ساتھ نظر کرے

اختلاف مع دلائل:
ہمارے نزدیک قول و فعل سے رجوع ہو جائے گا
امام شافعی کے نزدیک قول مع القدرت سے رجوع ہوگا
امام شافعی کی دلیل: اس لیے کہ رجعت بمنزلہ ابتداء النکاح
کے ہے یہاں تک کہ وطی حرام ہو جائے گی:
ہماری دلیل: کہ وہ نکاح کو برقرار رکھنا ہے عدت میں کیونکہ
اس پر نص وارد ہوئی ہے (فامسکوھن بمعروف):

19) حلالے کی تعریف۔ حکم۔ صورت اور دلائل نیز
دخول کیوں ضروری ہے نیز مراہق بچے کی تعریف بیان کریں
حلالے کی تعریف:
طلاق مغلظہ کے بعد
عورت دوسرے مرد سے شادی کرے تاکہ وہ پہلے کے
لیے حلال ہو جائے

حکم:
اس سے وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جاتی ہے

صورت:
جب مرد تین طلاقیں دے دے اور عورت کسی دوسرے مرد سے شادی
کرے پھر وہ مر جائے یا طلاق دے دے

دلائل:
قرآن پاک میں ہے (ثم) تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ
فلا تحل لہ

https://archive.org/details/@madni_library

دخول اس لئے ضروری ہے کہ اس پر نص وارد ہوئی ہے فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ:
تنکح کا معنی بھی نکاح ہوتا ہے اور زوجا کا معنی بھی تو ہم نے یہاں زوجا سے مراد وطی لے لی:
اور حدیث عسیلہ والی حدیث سے بھی جماع ثابت ہے:
مراھق:
(امام محمدؒ سے منقول) وہ بچہ جو بالغ نہ ہو لیکن جماع کرنے میں بالغ کی مثل ہو

20) = درج ذیل کی تعریفات مثال و حکم تحریر کریں:
(1) ایلا (2) خلع (3) ظہار 4 لعان (5) عنین:

1) ایلا: (لغوی معنی قسم کھانا)
اپنی بیوی سے 4 مہینے یا اس سے زیادہ کی قسم کھانا کہ میں تیرے قریب نہیں آؤں گا: جیسے وقال الرجل لامراتہ واللہ لا اقربک یا واللہ لا اقربک اربعۃ اشھر:
حکم:
اس کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ چار مہینے قریب نہ گیا تو عورت کو طلاق بائنہ ہو جائے گی
اگر قریب چلا گیا تو قسم ٹوٹ جائے گی اور کفارہ دینا ہوگا:

2) خلع (لغوی معنی اترنا)
اپنی منکوحہ سے مال کے بدلے میں لفظ خلع کے ساتھ عقد کرنا: جیسے وان قالت طلقنی ثلثا علی الف:
حکم:

https://archive.org/details/@madni_library

(۵)

یہ طلاق کی ایک قسم ہے اس سے طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے۔

(۳) ظہار:

اپنی بیوی کی پیٹھ کو ماں کی پیٹھ سے تشبیہ دینا جیسے انت علی کظھر امی:

حکم

کفارہ

لعان: (لغوی معنی) رحمت سے دور کرنا۔ بھگانا۔

اپنی منکوحہ پر زنا کی تہمت لگانا جو گواہی اور قسم کے ساتھ مؤکد ہو جس سے حد کذف واجب ہوتی ہے۔

حکم

قاضی جدائی ڈالے گا

عنین:

جو جماع پر قادر نہ ہو۔ عورتوں کے معاملے میں ڈھیلا پن ہو۔

حکم:

قاضی اس کو ایک سال کی مہلت دے گا کہ اپنا علاج کروا اگر نہیں کروایا اور عورت نے طلب کیا تو قاضی جدائی کروا دے گا:

(۲) قلیل الرضاع و کثرہ عبادت کی وضاحت کریں:

ج: فرماتے ہیں رضاعت قلیل و کثیر دونوں میں برابر ہے

https://archive.org/details/@madni_library

جب مدت رضاعت میں یہ چیز پائی جائے تو اس سے حرمت متعلق ہو جائے گی۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ گھونٹ سے کم پینے میں حرمت رضاعت ثابت نہیں ہو گی کیونکہ اللہ کے نبی نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو ایک مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت ہو گی اور نہ ہی ایک دو مرتبہ چھاتی کو منہ میں ڈالنے سے ہماری دلیل = ارشاد باری تعالیٰ: تمہاری وہ مائیں حرام ہیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے نیز نبی کریم نے ارشاد فرمایا جو چیز نسب سے حرام ہوتی ہے وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتی ہے بغیر کسی تفصیل کے اور اس لئے بھی کہ اگرچہ حرمت اس شبہ بعضیت کی بنا پر ہے جو ہڈی کے بڑھنے اور گوشت سے ثابت ہے لیکن وہ ایک مخفی امر ہے اس لئے فعل ارضاع سے حکم متعلق ہو گا۔

(22) = رضاعت میں کون کون سے رشتے میں حرمت ثابت ہو گی اور کس میں نہیں؟۔

یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب:

(1) رضاعی باپ کی بیوی یا رضاعی بیٹے کی بیوی سے نکاح جائز نہیں ہے۔ (2) رضاعی بہن سے (3) رضاعی ماں سے (4) رضاعی بہن کی بیٹی سے ان سے نکاح نہیں کر سکتا:

(1) رضاعی بہن کی ماں سے حرمت ثابت نہیں ہو گی:

(2) باپ کے لیے اپنے بیٹے کی رضاعی بہن سے نکاح درست ہے۔

(3

https://archive.org/details/@madni_library

(2)

مدت الرضاع میں اختلاف:

امام اعظم ——— 30 مہینے۔
صاحبین ——— 2 سال:
امام شافعی ——— 2 سال:
امام زفر ——— 3 سال:

دلیل زفر:
لان الحول حسن للتحول من حال الی حال ولا بد من الزیادۃ علی الحولین لما تبین فتقرر بہ۔

دلیل صاحبین:
① قولہ تعالیٰ: وحملہ وفصالہ ثلثون شھرا ومدۃ الحمل ادناھا ستۃ اشھر
② قال النبی: لا رضاع بعد حولین

دلیل امام اعظم:
اس آیت کی صورت وتفصیل یہ ہے کہ اللہ نے 2 چیزوں (حمل وفصال) کو ذکر کیا۔ اور ان کے لیے ایک مدت مقرر فرمائی تو ہر ایک کے لیے کامل مدت ہوگی۔

مدرس
حضرت مولانا علامہ
مشتاق المدنی العطاری

محمد راشد حنیف

Muhammad Rashid Hanif
0347-6660494

https://archive.org/details/@madni_library